سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

﴿ذخیرہ الفاظ معنی﴾

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
طوق	اَلْاَغْلٰلَ	پیروی کرتے ہیں	يَـتَّـبِـعُـوْنَ
پاکیزہ چیزیں	الطَّيِّبٰتِ	ناپاک چیزیں	اَلْـخَبٰٓئِثَ
ان کے بوجھ	اِصْرَهُمْ	وہ زندگی دیتا ہے	يُـحْيِ
وہ موت دیتا ہے	يُمِيْتُ	ان کی تعظیم کی	عَزَّرُوْهُ

﴿بامحاورہ ترجمہ آیات: 157 تا 158﴾

اَلَّـذِيْنَ يَـتَّبِعُوْنَ الـرَّسُوْلَ الـنَّبِيَّ الْاُمِّيَّ

الْاُمِّيَّ	الـنَّبِيَّ	الـرَّسُوْلَ	يَـتَّبِعُوْنَ	اَلَّـذِيْنَ
اَن پڑھ/اُمّی	جو نبی ہیں	رسول کی	پیروی کرتے ہیں	وہ لوگ جو

ترجمہ: جو لوگ اُس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو نبی اُمّی ہیں۔

الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي الـتَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ

وَالْاِنْجِيْلِ	الـتَّوْرٰىةِ	فِي	عِنْدَهُمْ	مَكْتُوْبًا	يَجِدُوْنَهٗ	الَّذِيْ
اور انجیل	توریت	میں	اپنے پاس	لکھا ہوا	پاتے ہیں اس کو	وہ جو

ترجمہ: جنہیں وہ اپنے پاس لکھا ہوا پاتے ہیں تورات و انجیل میں۔

يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

الْمُنْكَرِ	عَنِ	يَنْهٰىهُمْ	وَ	بِالْمَعْرُوْفِ	يَاْمُرُهُمْ
برائیوں	سے	منع کرتا ہے ان کو	اور	اچھے کاموں کا	حکم کرتا ہے

ترجمہ: وہ انہیں اچھے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائیوں سے روکتے ہیں۔

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ

الْخَبٰٓئِثَ	عَلَيْهِمُ	يُحَرِّمُ	وَ	الطَّيِّبٰتِ	لَهُمُ	يُحِلُّ	وَ
ناپاک چیزیں	اوپر ان کے	حرام کرتا ہے	اور	پاکیزہ چیزیں	واسطے ان کے	حلال کرتا ہے	اور

ترجمہ: اور ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتے ہیں۔ اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں۔

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّـتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	كَانَتْ	الَّـتِيْ	الْاَغْلٰلَ	وَ	اِصْرَهُمْ	عَنْهُمْ	وَيَضَعُ
اوپر ان کے	تھے	جو	طوق	اور	بوجھ ان کے	ان سے	اور اُتارتا ہے

ترجمہ: اور ان سے ان کے بوجھ اتارتے ہیں۔ اور وہ طوق بھی جو ان پر پڑے ہوئے تھے۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ

نَصَرُوْهُ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	بِهٖ	اٰمَنُوْا	فَالَّذِيْنَ
مدد کی اس کی	اور	تعظیم کی	اور	ساتھ اس کے	ایمان لائے	پس جو لوگ کہ
	مَعَهٗٓ	اُنْزِلَ	الَّذِيْٓ	النُّوْرَ	اتَّبَعُوا	وَ
	ساتھ اس کے	اتارا گیا ہے	جو کہ	اس نور کی	پیروی کی	اور

www.ilmkidunya.com

ترجمہ: پس جو لوگ ان پر ایمان لائے۔ اور جنہوں نے ان کی تعظیم کی اور ان کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
یہ لوگ	وہ ہیں	فلاح پانے والے

ترجمہ: یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ
کہہ دیجیے	اے	لوگوں	بےشک میں	رسول	اللہ	طرف تمہاری
جَمِيْعًا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	
سب کی	وہ جو	واسطے اس کے ہے	بادشاہت	آسمانوں	زمین	

ترجمہ: آپ فرما دیجیے اے لوگوں بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ
نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے

ترجمہ: اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی اور موت دیتا ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ
پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	جو نبی ہے	اُمّی

ترجمہ: تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر جو نبی اُمّی ہیں۔

الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۔

الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ
وہ جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے کلمات	اور	پیروی کروا سکی	تاکہ تم	ہدایت پاؤ

ترجمہ: جو خود بھی اللہ اور اُس کے کلمات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اُن کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

دعائیں

فتح اور حق کے فیصلے کی دُعا:

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۔ (سورۃ الاعراف: 89)

ترجمہ: اور ہمارے رب نے (اپنے) علم سے ہر شے کا احاطہ فرما لیا ہے ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا اے ہمارے رب! فیصلہ فرمادے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

بخشش و رحمت کی دُعا:

رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ (سورۃ الاعراف: 151)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تُو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

ظلم سے بچنے کی دُعا:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ (سورۃ الاعراف: 47)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ فرما۔

ثابت قدمی اور فرماں برداری کی دُعا:

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ۔ (سورۃ الاعراف: 126)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں اسلام کی حالت میں اُٹھا۔

﴿تفصیلی سوالات﴾

سوال1: سورۃ الاعراف کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

جواب: **سورۃ الاعراف کے بنیادی مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ آٹھویں پارے سے شروع ہو رہی ہے اور سب سے طویل مکی سورت ہے۔ یہ قرآن مجید کی ساتویں سورت ہے۔ اس میں چوبیس (24) رکوع اور دوسو چھے (206) آیات ہیں۔ اس کی آخری آیت ، آیت سجدہ ہے۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت مبارکہ کا نام اس کی آیت نمبر چھیالیس (46) میں لفظ الاعراف سے اخذ کیا گیا ہے۔

مقامِ اعراف:

اعراف " جنت اور دوزخ کے درمیان ایک بلند مقام ہے، جس پر ایسے لوگ ہوں گے جو اہل جنت اور اہل دوزخ کو ان کی علامات کی بنا پر پہچانتے ہوں گے۔

سورۃ الاعراف کی فضیلت:

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بعض اوقات اپنی نمازوں میں اس سورت کی تلاوت فرماتے تھے ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مغرب کی نماز میں سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ پڑھی تو اسے دو رکعتوں میں بانٹ دیا۔ (سنن نسائی: 992)

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ کے اصل مخاطب:

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ کے اصل مخاطب مشرکین مکہ ہیں۔ اس میں متعدد انبیائے کرام علیہم السلام کی تبلیغ دین کا ذکر ہے اور انبیا کرام علیہم السلام کی بات نہ ماننے والے نا فرمان لوگوں کے برے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ کا زمانہ نزول:

سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ اور سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ کا زمانہ نزول بھی قریب قریب ہے اور مضامین بھی ملتے جلتے ہیں۔

مرکزی موضوع:

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ کا مرکزی موضوع عقیدہ توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات ، قرآن مجید کا مُنَزَّلُ مِنَ اللهِ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ) ہونا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو حوصلہ اور تسلی دینا ہے۔

قرآن مجید عظیم الشان کتاب:

www.ilmkidunya.com

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ کے آغاز میں اس بات کا اعلان کیا گیا ہےکہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان کتاب اور حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا دائمی معجزہ ہے۔

قصہ آدم و ابلیس:

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ کے آغاز میں قصہ آدم و ابلیس کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے مشرکین مکہ کو غرور و تکبر سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام کی اطاعت:

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں انبیائے کرام علیہم السلام کی اطاعت کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور اطاعت وفرماں برداری پر جزا اور نافرمانی پرسزا کا ذکر کیا گیا ہے۔

اخلاقی خوبیاں:

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں اخلاقی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نصیحت:

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ارشاد فرمایا گیا ہے کہ عفو و درگزر سے کام لیجیے، نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے اعراض برتیے ۔

تعوذ:

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں غصے کے وقت تعوذ پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے۔

نبوت و رسالت کی آفاقیت:

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ کی آیت نمبر 157 اور 158 میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نبوت ورسالت کی آفاقیت اور عالمگیریت کا بیان ہے ۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اتباع و اطاعت:

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں اللہ تعالیٰ نے کامیابی اور نجات کا واحد ذریعہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اتباع و اطاعت و فرماں برداری کو قرار دیا ہے ۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صفات:

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ:

- آپ بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔
- برائیوں سے منع فرماتے ہیں۔
- پاکیزہ چیزیں حلال قرار دیتے ہیں۔
- ناپاک چیزیں حرام قرار دیتے ہیں۔
- مومنین پر سے بوجھ اتارتے ہیں۔

لوگوں پر لازم:

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ لوگوں پر لازم ہے کہ وہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائیں، ان کی تعظیم کریں اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر جونور اترا ہے اس کی پیروی کریں۔

www.ilmkidunya.com

قرآن مجید بطور نور:

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں اس نور سے مراد قرآن مجید ہے جو مومن کے دل کو روشن اور کفر و شرک اور جہالت کی تاریکیاں دور کرتا ہے۔

شیطان کے بہکاوے:

سُورَۃُ الْأَعْرَافِ میں اس بات کا تذکرہ ہے کہ شیطان انسان کو مختلف اطراف سے بہکاتا ہے ۔

شیطان کے بہکاوے سے بچنے کی دُعا:

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے ہمیں درج ذیل دعا سکھائی ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ أَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّأَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو منور کردے۔ میرے کانوں کو نور (روشنی) سے بھر دے، میری آنکھوں کو روشن کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے ، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، اور میرے لیے نور کو عظیم کردے۔ (سنن نسائی: 1122)

قرآن مجید کی تلاوت کے آداب:

سُورۃ الاعراف کے آخر میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا بیان ہے کہ جب قرآن مجید پڑھا جائے تواسے غور سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

﴿مختصر سوالات﴾

سوال1: مقام اعراف سے کیا مراد ہے؟

جواب: **مقامِ اعراف**

اعراف " جنت اور دوزخ کے درمیان ایک بلند مقام ہے، جس پر ایسے لوگ ہوں گے جو اہل جنت اور اہل دوزخ کو ان کی علامات کی بنا پر پہچانتے ہوں گے۔

سوال2: سورۃ الاعراف میں کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

جواب: **رکوع اور آیات**

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ آٹھویں پارے سے شروع ہو رہی ہے اور سب سے طویل مکی سورت ہے۔ یہ قرآن مجید کی ساتویں سورت ہے۔ اس میں چوبیس (24) رکوع اور دوسو چھے (206) آیات ہیں۔ اس کی آخری آیت ، آیت سجدہ ہے۔

سوال3: سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں مذکور حضور نبی کریم خاتم النبیین خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی کوئی سی چار خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: **حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی خصوصیات**

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ:

- آپ بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔
- برائیوں سے منع فرماتےہیں۔
- پاکیزہ چیزیں حلال قرار دیتے ہیں۔
- ناپاک چیزیں حرام قرار دیتے ہیں۔
- مومنین پر سے بوجھ اتارتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

سوال4: تلاوت قرآن مجید سننے کے دو آداب تحریر کریں۔

جواب:

تلاوتِ قرآن کے آداب

سُورَۃُ الاعراف کے آخر میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا بیان ہے کہ:

- جب قرآن مجید پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو۔
- خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

سوال5: شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے حدیث مبارک میں مذکور دعا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

دُعا کا ترجمہ

شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے درج ذیل دُعا کی تلقین فرمائی ہے:

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو منور کردے۔ میرے کانوں کو نور (روشنی) سے بھر دے، میری آنکھوں کو روشن کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے۔ میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، اور میرے لیے نور کو عظیم کردے۔ (سنن نسائی: 1122)

سوال6: سورۃ الاعراف کا وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:

وجہ تسمیہ

اس سورت مبارکہ کا نام اس کی آیت نمبر چھیالیس (46) میں لفظ الاعراف سے اخذ کیا گیا ہے۔ اعراف ” جنت اور دوزخ کے درمیان ایک بلند مقام ہے، جس پر ایسے لوگ ہوں گے جو اہل جنت اور اہل دوزخ کو ان کی علامات کی بنا پر پہچانتے ہوں گے۔

سوال7: سورۃ الاعراف کی فضیلت بیان کریں۔

جواب:

سورۃ الاعراف کی فضیلت

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بعض اوقات اپنی نمازوں میں اس سورت کی تلاوت فرماتے تھے ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے مغرب کی نماز میں سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ پڑھی تو اسے دو رکعتوں میں بانٹ دیا (سنن نسائی: 992)۔

سوال8: سورۃ الاعراف کے اصل مخاطب کون ہیں؟

جواب:

سورۃ الاعراف کے اصل مخاطب

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ کے اصل مخاطب مشرکین مکہ ہیں۔ اس میں متعدد انبیائے کرام علیہم السلام کی تبلیغ دین کا ذکر ہے اور انبیا کرام علیہم السلام کی بات نہ ماننے والے نا فرمان لوگوں کے برے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔

سوال9: سورۃ الاعراف کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

جواب:

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ کا مرکزی موضوع عقیدہ توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات ، قرآن مجید کا مُنَزَّلُ مِنَ اللهِ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ) ہونا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو حوصلہ اور تسلی دینا ہے۔

سوال10: سورۃ الاعراف میں نور سے کیا مراد ہے؟

جواب:

نور سے مراد

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ میں اس نور سے مراد قرآن مجید ہے جو مومن کے دل کو روشن اور کفر و شرک اور جہالت کی تاریکیاں دور کرتا ہے۔

سوال11: غصے کے وقت کیا کرنا چاہیے؟

www.ilmkidunya.com

جواب:

<u>تعوذ</u>

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ غصے کے وقت تعوذ پڑھنی چاہیے۔

سوال12: اَ

لَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

<u>ترجمہ</u>

جو لوگ اس رسول کی پیروی کرتے ہیں۔

سوال13: ا

لَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

<u>ترجمہ</u>

جنہیں وہ اپنے پاس لکھا ہوا پاتے ہیں۔

سوال14: يَـ

أْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

<u>ترجمہ</u>

وہ انہیں اچھے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائیوں سے روکتے ہیں۔

سوال15: وَ

يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

<u>ترجمہ</u>

اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں۔

سوال16: وَ

يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

<u>ترجمہ</u>

اور ان سے ان کے بوجھ اُتارتے ہیں۔

سوال17: وَ

الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

<u>ترجمہ</u>

اور وہ طوق بھی جو ان پر پڑے ہوئے تھے۔

سوال18: قُـ

لْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

<u>ترجمہ</u>

آپ فرما دیجیے اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔

سوال19:

وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

<u>ترجمہ</u>

اور جنہوں نے ان کی تعظیم کی اور ان کی مدد کی اور پیروی کی۔

سوال20: ا

لَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

<u>ترجمہ</u>

وہ (اللہ) جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

سوال21: ا
لَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَکَلِمٰتِہٖ کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: **ترجمہ**
جو خود بھی اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتے ہیں۔

سوال22: وَ
سِعَ رَبُّنَا کُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: **ترجمہ**
اور ہمارے رب نے (اپنے) علم سے ہر شے کا احاطہ فرما لیا ہے۔

سوال23: عَ
لَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: **ترجمہ**
ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہے۔

سوال24: رَ
بَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: **ترجمہ**
اے ہمارے رب فیصلہ فرمادے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ۔

سوال25: وَ
اَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: **ترجمہ**
اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

سوال26: رَ
بِّ اغْفِرْلِی وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِکَ کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: **ترجمہ**
اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما۔

سوال27: وَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: **ترجمہ**
اور تو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

سوال28: وَ
اَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: **ترجمہ**
اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

سوال29: س
ورۃ الاعراف میں ظلم سے بچنے کی کیا دعا بیان ہوئی ہے۔
جواب: **ظلم سے بچنے کی دُعا**
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ (سورۃ الاعراف: 47)
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ فرما۔

سوال30: رَ
بَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: **ترجمہ**

اے ہمارے رب ہم پر صبر انڈیل دے۔

سوال31:
وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:
ترجمہ

اور ہمیں اسلام کی حالت میں اُٹھا۔

سوال32:
سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں کامیابی اور نجات کا کیا ذریعہ بتایا گیا ہے؟

جواب:
کامیابی اور نجات کا ذریعہ

سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ کی آیت نمبر 157 اور 158 میں نبی کریم خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نبوت ورسالت کی آفاقیت اور عالمگیریت کا بیان ہے۔ سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں اللہ تعالیٰ نے کامیابی اور نجات کا واحد ذریعہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اتباع و اطاعت و فرماں برداری کو قرار دیا ہے۔

﴿کثیر الانتخابی سوالات﴾

i. مقام اعراف موجود ہے:
(A) منی و مزدلفہ کے درمیان (B) جنت اور دوزخ کے درمیان (C) زمین و آسمان کے درمیان (D) مکہ اور مدینہ کے درمیان

ii. غصے کی حالت میں پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے:
(A) تسمیہ (B) تعوذ (C) تسبیح (D) تحمید

iii. قیامت تک کامیابی کا واحد ذریعہ اطاعت و فرماں برداری ہے :
(A) فرشتوں کی (B) جنات کی
(C) علم والوں کی (D) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی

iv. سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ میں مذکور نور سے مراد ہے:
(A) تورات (B) زبور (C) انجیل (D) قرآن مجید

v. سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ کا مرکزی موضوع ہے۔
(A) عقیدہ آخرت و رسالت (B) قیامت کا احوال
(C) منافقین کا انجام (D) کفارِ مکہ کے اعتراضات کا جواب

vi. سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ قرآن پاک کے کس پارے سے شروع ہوتی ہے؟
(A) پانچویں (B) چھٹے (C) ساتویں (D) آٹھویں

vii. سب سے طویل مکی سورت ہے:
(A) سورۃ البقرۃ (B) سورۃ اٰلِ عمران (C) سورۃ الاعراف (D) سورۃ یٰسٓ

viii. ترتیب کے اعتبار سے سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ قرآن مجید کی سورت ہے:
(A) چھٹی (B) ساتویں (C) آٹھویں (D) نویں

ix. سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ کے کل رکوع ہیں:
(A) چوبیس (B) چھبیس (C) اٹھائیس (D) تیس

x. سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ کی کل آیات ہیں:
(A) 198 (B) 200 (C) 204 (D) 206

xi. سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ کی آخری آیت ہے:
(A) آیت تطہیر (B) آیت مباہلہ (C) آیت سجدہ (D) آیت الکرسی

xii. اس سورت کا مبارکہ کا نام اس کی کس آیت سے لیا گیا ہے؟
(A) 44 (B) 46 (C) 48 (D) 50

www.ilmkidunya.com

xiii. **آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مغرب کی نماز میں سورۃ الاعراف پڑھی تو اسے بانٹ لیا:**

(A) 2 رکعتوں میں (B) 3 رکعتوں میں (C) 4 رکعتوں میں (D) 5 رکعتوں میں

xiv. **سورۃ الاعراف نے آغاز میں کس قصے کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے؟**

(A) آدم و ابلیس کا قصہ (B) حضرت ابراہیم کا قصہ (C) حضرت موسیٰ کا قصہ (D) حضرت مریم کا قصہ

xv. **نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نبوت اور رسالت کی آفاقیت اور عالمگیریت کا بیان ہے:**

(A) آیت 157 (B) آیت 167 (C) آیت 177 (D) آیت 187

xvi. **مومن کے دل کو روشن کرتا ہے:**

(A) قرآن مجید (B) نماز (C) روزے (D) حج

xvii. **کفروشرک اور جہالت کی تاریکیاں دور کرتا ہے:**

(A) علم (B) عقل (C) اساتذہ (D) قرآن مجید

xviii. **انسان کو مختلف اطراف سے بہکاتا ہے:**

(A) مال و دولت (B) جاہ وجلال (C) عہدہ و طاقت (D) شیطان

﴿کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات﴾

9	8	7	6	5	4	3	2	1
A	B	C	D	A	D	D	B	B
18	17	16	15	14	13	12	11	10
D	D	A	A	A	A	B	C	D

﴿مشقی سوالات﴾

1- **درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔**

i. **مقام اعراف موجود ہے:**

(A) منی و مزدلفہ کے درمیان (B) جنت اور دوزخ کے درمیان (C) زمین و آسمان کے درمیان (D) مکہ اور مدینہ کے درمیان

ii. **غصے کی حالت میں پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے:**

(A) تسمیہ (B) تعوذ (C) تسبیح (D) تحمید

iii. **قیامت تک کامیابی کا واحد ذریعہ اطاعت و فرماں برداری ہے :**

(A) فرشتوں کی (B) جنات کی (C) علماء الدین کی (D) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی

iv. **سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ میں مذکور نور سے مراد ہے۔**

(A) تورات (B) زبور (C) انجیل (D) قرآن مجید

v. **سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ کا مرکزی موضوع ہے۔**

(A) عقیدہ آخرت و رسالت (B) قیامت کا احوال (C) منافقین کا انجام (D) کفارِ مکہ کے اعتراضات کا جواب

﴿مشقی کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات﴾

5	4	3	2	1
A	D	D	B	B

www.ilmkidunya.com

درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ کریں۔

.2 درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

i. اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

ترجمہ: جو لوگ اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو نبی امی ہیں جنہیں وہ اپنے پاس لکھا ہوا پاتے ہیں تورات و انجیل میں وہ نبی انہیں اچھے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائیوں سے روکتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں، اور ان سے ان کے بوجھ اتارتے ہیں اور وہ طوق بھی جو ان پر پڑے ہوئے تھے۔ پس جو لوگ ان پر ایمان لائے اور جنہوں نے ان تعظیم کی اور ان کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو ان کے ساتھ اتار گیا ہے۔ یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

ii. قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

ترجمہ: آپ فرما دیجیے اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے۔ اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندگی اور موت دیتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر جو نبی امی ہیں۔ جو خود بھی اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

.3 مختصر جواب دیجیے۔

i. مقام اعراف سے کیا مراد ہے؟

جواب: <u>**مقامِ اعراف**</u>

اعراف " جنت اور دوزخ کے درمیان ایک بلند مقام ہے، جس پر ایسے لوگ ہوں گے جو اہل جنت اور اہل دوزخ کو ان کی علامات کی بنا پر پہچانتے ہوں گے۔

ii. سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ میں کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

جواب: <u>**رکوع اور آیات**</u>

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ آٹھویں پارے سے شروع ہو رہی ہے اور سب سے طویل مکی سورت ہے۔ یہ قرآن مجید کی ساتویں سورت ہے۔ اس میں چوبیس (24) رکوع اور دوسو چھے (206) آیات ہیں۔ اس کی آخری آیت ، آیت سجدہ ہے۔

iii. سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ میں مذکور حضور نبی کریم خاتم النبیین خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کوئی سی چار خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: <u>**حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خصوصیات**</u>

سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ:

- آپ بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔
- برائیوں سے منع فرماتے ہیں۔
- پاکیزہ چیزیں حلال قرار دیتے ہیں۔
- ناپاک چیزیں حرام قرار دیتے ہیں۔
- مومنین پر سے بوجھ اتارتے ہیں۔

iv. تلاوت قرآن مجید سننے کے دو آداب تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com

جواب: **تلاوتِ قرآن کے آداب**

سُورۃ الاعراف کے آخر میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا بیان ہے کہ:

- جب قرآن مجید پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو۔
- خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

v. شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے حدیث مبارکہ میں مذکور دعا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **دُعا کا ترجمہ**

شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے نبی خاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے درج ذیل دُعا کی تلقین فرمائی ہے:

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو منور کردے۔ میرے کانوں کو نور (روشنی) سے بھر دے، میری آنکھوں کو روشن کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، اور میرے لیے نور کو عظیم کردے۔ (سنن نسائی: 1122)

4- تفصیلی جواب دیں۔

i. سُوْرَۃُ الْأَعْرَاف کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

جواب: دیکھیے تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال1: سُورَۃُ الْأَعْرَافِ کی آیات کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے معلوم کریں کہ اعراف کیا ہے اور ان معلومات کو اپنی کاپی پر تحریر کریں۔

جواب: **مقامِ اعراف**

اعراف ''جنت اور دوزخ کے درمیان کے ایک بلند مقام'' ہے۔ جس پر ایسے لوگ ہوں گے جو اہل جنت اور اہل دوزخ کو ان کی علامات کی بناء پر پہچانتے ہوں گے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

اور ان دونوں (جنتیوں اور جہنمیوں) کے درمیان پردہ ہوگا اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو سب کو اُن کی صورتوں سے پہچانتے ہوں گے اور ہو جنت والوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلامتی ہو وہ ابھی اس (جنت) میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور وہ اُس کی امید رکھتے ہوں گے۔ اور جب اُن کی نگاہیں آگ والوں کی طرف پھیری جائیں گی (تو) وہ عرض کریں گے اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ فرما۔ اور اعراف والے پکاریں گے اُن (جہنمیوں) کو جنیں وہ ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے وہ کہیں گے تمہیں تمہاری جماعت نے فائدہ نہ پہنچایا اور نہ اس (مال و اسباب) نے جس پر تم تکبّر کیا کرتے تھے۔ کیا یہ (جنتی) ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں اُٹھاتے تھے کہ اللہ اُ پر اپنی رحمت نہیں کرے گا (اُنہیں یہ فرما دیا گیا) کہ جنت میں داخل ہوجاؤ تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔ اور آگ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ تھوڑا سا پانی ہم پر بہادو یا اُس رزق میں سے (کچھ دے دو) جو اللہ نے تمہیں دیا ہے (جنتی) کہیں گے کہ بے شک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کردی ہیں۔

سوال2: کمرا جماعت میں سُوْرَۃُ الْأَعْرَافِ کے مضامین پر کوئز مقابلے کا اہتمام کریں۔

جواب: **کوئز مقابلہ**

اساتذہ کرام کمرہ جماعت میں کوئز مقابلے کا اہتمام کریں اور جیتنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سوال3: مکمل سورت کا ترجمہ پڑھیں اور امتحانی جائزہ کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

جواب: **ترجمہ**

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

www.ilmkidunya.com

برائے اساتذہ کرام:

سوال4: طلبہ کو سُوۡرَۃُ الۡأَعۡرَاف کا مکمل ترجمہ پڑھائیں اور امتحانی جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

جواب: <u>**بامحاورہ ترجمہ**</u>

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

سوال5: طلبہ کو سُوۡرَۃُ الۡأَعۡرَافِ میں مذکور دعائیں ترجمے کے ساتھ یاد کروائیں اور مناسب وقت پر پڑھنے کی تلقین کریں۔

جواب: <u>**سورہ الاعراف میں مذکور دُعائیں**</u>

- وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ؕ عَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ؕ رَبَّنَا افۡتَحۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الۡفٰتِحِیۡنَ ۝ (سورة الاعراف: 89)

ترجمہ: اور ہمارے رب نے (اپنے) علم سے ہر شے کا احاطہ فرما لیا ہے ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا اے ہمارے رب! فیصلہ فرمادے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

- رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَلِاَخِیۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِیۡ رَحۡمَتِكَ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ (سورة الاعراف: 151)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تُو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

- رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ۝ (سورة الاعراف: 47)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ فرما۔

- رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ ۝ (سورة الاعراف: 126)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں اسلام کی حالت میں اُٹھا۔

- رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡلَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ۝ (سورة الاعراف: 23)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے اپنا نقصان کیا اور اگر تُو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم ضرور ہوجائیں گے نقصان اُٹھانے والوں میں سے۔

- رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ اَہۡلَكۡتَہُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ وَاِیَّایَ اَتُہۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَہَآءُ مِنَّا اِنۡ ہِیَ اِلَّا فِتۡنَتُكَ تُضِلُّ بِہَا مَنۡ تَشَآءُ وَتَہۡدِیۡ مَنۡ تَشَآءُ اَنۡتَ وَلِیُّنَا فَاغۡفِرۡلَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الۡغٰفِرِیۡنَ ۝ (سورة الاعراف: 155)

ترجمہ: اے ہمارے رب! اگر تو چاہتا تو اُنہیں پہلے ہی ہلاک کردیتا اور مجھے بھی کیا تُو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس وجہ سے کہ جو کچھ ہم میں سے بے وقوفوں نے کیا ہے یہ تو صرف تیری آزمائش ہے اس کے ذریعہ تُو جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہدایت فرماتا ہے تُو ہی ہمارا کارساز ہے لہٰذا تُو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تُو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

- وَاكۡتُبۡ لَنَا فِیۡ ہٰذِہِ الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ اِنَّا ہُدۡنَاۤ اِلَیۡكَ (سورة الاعراف: 156)

ترجمہ: اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کرلیا۔

- اَنَّ رَبَّكَ لَسَرِیۡعُ الۡعِقَابِ وَاِنَّہٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝ (سورة الاعراف: 167)

ترجمہ: بے شک آپ کا ربّ ضرور جلد سزا دینے والا ہے اور یقیناً ہو بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ　　　　کل نمبر: 25

سوال1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C)اور (D)دیے گئےہیں درست جواب پر (✓)کا نشان لگائیں۔　(5×1=5)

(i) **مقام اعراف موجود ہے:**
(A) منی و مزدلفہ کے درمیان (B) جنت اور دوزخ کے درمیان (C) زمین و آسمان کے درمیان (D) مکہ اور مدینہ کے درمیان

(ii) **غصے کی حالت میں پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے:**
(A) تسمیہ (B) تعوذ (C) تسبیح (D) تحمید

(iii) **قیامت تک کامیابی کا واحد ذریعہ اطاعت و فرماں برداری ہے :**
(A) فرشتوں کی (B) جنات کی
(C) علم والوں کی (D) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی

(iv) **سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ میں مذکور نور سے مراد ہے:**
(A) تورات (B) زبور (C) انجیل (D) قرآن مجید

(v) **سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ کا مرکزی موضوع ہے۔**
(A) عقیدہ آخرت و رسالت (B) قیامت کا احوال
(C) منافقین کا انجام (D) کفارِ مکہ کے اعتراضات کا جواب

سوال2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔　(5×2=10)

(i) **مقام اعراف سے کیا مراد ہے؟**

(ii) **سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ میں مذکور حضور نبی کریم خاتم النبیین** خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **کی کوئی سی چار خصوصیات تحریر کریں۔**

(iii) **شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے حدیث مبارک میں مذکور دعا کا ترجمہ لکھیں۔**

(iv) **الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ کا ترجمہ لکھیں۔**

(v) درج ذیل چار قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔
يَتَّبِعُوْنَ　اَلْخَبٰٓئِثَ　يُحْيٖ　عَزَّرُوْهُ

سوال3: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔　(2.5×2=5)

(الف) وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ

(ب) قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

سوال4: تفصیلی جواب لکھیں۔　(5×1=5)

سورۃ الاعراف کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com